بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان کے روزوں کی اہمیت

رمضان کے روزوں کی فرضیت

۞ اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کئے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ (البقرہ: ۱۸۳)

۞ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا۔ یہ لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے اور ہدایت اور حق و باطل کے درمیان تمیز کرنے والے دلائل ہیں۔ پس جو شخص اس مہینے کو پالے، اس کو چاہیے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسروں دنوں میں گنتی پوری کرنا ہے۔ (البقرہ: ۱۸۵)

رمضان کے روزوں کی فضیلت

۞ حضرت ابو سعید خُدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ اس ایک دن کے بدلے میں اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (اللہ کی رضا کے لئے) رمضان کے روزے رکھے، تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دئیے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

__فائدہ:__ گناہوں کی مغفرت سے مراد ان صغیرہ گناہوں کی مغفرت ہے جن کا تعلق حقوق اللہ سے ہے۔

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب رمضان (کا مہینہ) آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئیے جاتے اور جہنم کے دروازے بند کر دئیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے۔ قیامت والے دن اس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

۞ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے انسان کا ہر عمل اس کے لئے ہے، سوائے روزے کے کہ وہ صرف میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا اور روزہ ایک ڈھال ہے، پس جب تم میں سے کسی کا روزے کا دن ہو تو دل لگی کی باتیں نہ کرے اور نہ شور و غل کرے، اور اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑائی جھگڑا کرے تو کہہ دے، میں تو روزے دار ہوں۔ (بخاری و مسلم)

__فوائد:__ اس میں جہاں روزے کی خصوصی فضیلت کا بیان ہے وہاں روزے کی اصل حقیقت کی وضاحت بھی ہے کہ اس کے معنی صرف یہی نہیں ہیں کہ طعام و شراب اور شہوت کو ترک کر دیا جائے بلکہ یہ ضروری ہے کہ تمام لغویات اور بری باتوں سے اجتناب اور تمام خوبیوں سے اپنے آپ کو آراستہ کیا جائے۔ مزید یہ کہ رمضان میں ان تمام برائیوں سے اجتناب کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انسان کو پتا چل سکے کہ وہ کن کن برائیوں کا شعوری یا غیر شعوری طور پر ارتکاب کر رہا ہے اور پھر جب ان برائیوں سے رمضان میں اجتناب کیا جائے گا تو اس سے سال کے باقی مہینوں میں بھی ان سے اسی طرح بچنے کی تربیت ہوگی۔

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی رضا اور اسکا قرب حاصل کرنے کے لیے کوئی غیر فرض عبادت یعنی سنت یا نفل ادا کرے گا تو اسکو دوسرے زمانے کے فرضوں کے برابر ثواب ملے گا اور اس ماہ میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرایا اس کے لیے گناہوں سے مغفرت اور آتش دوزخ سے آذادی کا ذریعہ ہو گا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا بغیر اسکے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔ (بیہقی)

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو رمضان میں ایک روزہ بھی (جان بوجھ کر) چھوڑ دے بغیر (شرعی) رخصت اور بلا مرض کے تو تمام عمر کے روزے رکھنا بدلہ نہیں اتار سکتا۔ (ترمذی)

__فائدہ:__ شرعی عذر جن میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے ان میں بیماری اور سفر شامل ہیں۔ بیماری سے مراد ایسا مرض ہے جس میں روزہ رکھنے سے اس مرض کی شدت میں اضافہ ہونے کا احتمال ہو۔

۞جبرائیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا، اس آدمی کے لیے ہلاکت جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی حاصل نہ کرسکا۔ آپ ﷺ نے اس کے جواب میں آمین کہی۔ (حاکم)

رمضان کی تیاری

ہمارے اسلاف شعبان کے مہینے سے ہی رمضان کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔ خود نبی ﷺ بھی شعبان میں روزوں کا خاص اہتمام کیا کرتے تھے۔ ان نفلی روزوں کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو روزے کی حالت میں اگر کوئی دقت یا پریشانی آتی ہے تو اس کا سدباب کیا جا سکے اور رمضان میں ذہنی طور پر اس کے لیے تیاری کی جا سکے۔ اپنے روزمرہ کے معمولات کا بھی جائزہ لیں اور اس میں ضروری ردوبدل کر کے اس بات کا اہتمام کریں کہ سحر و افطار، پنجگانہ نماز باجماعت اور نماز تراویح کے لیے وقت میسر ہو سکے۔ اگر آپ کے ذمہ کوئی حقوق اللہ ہوں مثلاً قضا نمازیں، زکوۃ، قضا روزے وغیرہ تو ان کو ادا کر دیں، اسی طرح حقوق العباد میں اگر کسی کا حق مارا ہو یا کسی کے ساتھ زیادتی کی ہو تو اسکی تلافی کر دیں اور اس سے معافی مانگ لیں۔ یاد رکھیں کے ناپاکیوں کے ساتھ اللہ تعالی سے صحیح تعلق قائم نہیں ہوتا لہذا اپنے گناہوں پر اللہ تعالی سے معافی مانگیں اور ان کو آئندہ کبھی نہ دہرانے کا عہد کریں۔ وہ محفلیں اور دوست اور تمام چیزیں جو انسان کی گمراہی کا سبب بنتی ہیں انہیں چھوڑ دیں، خصوصاً جو آپ کی کمزوری ہیں ان سے دور رہنے کی کوشش کریں۔ اس دعا کو اپنی نمازوں کے بعد اور چلتے پھرتے اور ہو سکے تو نماز حاجت پڑھ کر مانگنا شروع کر دیں کہ اے اللہ مجھے اس رمضان سے بھرپور نفع اٹھانے کی توفیق عطا فرما۔

رمضان میں کرنے کے کام

۞ **نمازوں میں سرگرمی** : ہمیں نماز کو اپنے معمولات کا سب سے اہم حصہ بنانا چاہیئے۔ مسجد میں تکبیر اولی کے ساتھ نماز باجماعت کی پابندی کا عزم کیا جائے اور یہ کہ نہ کوئی نماز فوت ہوگی نہ کوئی جماعت چھوٹے گی۔ خواتین بھی اول وقت میں نماز ادا کرنے کی کوشش کریں۔

۞**انفاق فی سبیل اللہ** : رسول اللہ ﷺ رمضان میں بہت سخاوت کرتے تھے اور آپ کی سخاوت چلتی ہوئی ہوا سے زیادہ ہوتی تھی۔ (مشکوۃ)

۞ **سحر اور افطار کے احکام** : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، سحری میں برکت ہے اسے ہرگز نہ چھوڑو اگرکچھ نہیں تو اس وقت پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا جائے کیونکہ سحری میں کھانے والوں پر اللہ رحمت فرماتا ہے اور فرشتے اس کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ (احمد)

۞ **گناہوں سے پرہیز** : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا ہی نہ چھوڑا تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، روزہ (عذاب الٰہی کے لئے) ڈھال ہے پس روزہ دار کو چاہیئے کہ نہ فحش بات کہے نہ بد تمیزی کرے۔ اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالی دے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں- (بخاری)

۞**قرآن کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کا اہتمام** : اللہ نے قرآن کے نزول کے لئے رمضان کا مہینہ منتخب فرمایا اور اس کی شکرگزاری کے لئے اس پورے مہینے کے روزے رکھنا فرض فرمایا- لہذا رمضان میں تلاوت قرآن شب و روز کرنی چاہیئے۔ اور اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ بلا سمجھے قرآن کو جلدی جلدی پڑھا جائے بلکہ اصل مقصد قرآن کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پر عمل کرنا

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان میں روزے رکھے بخش دئے گئے اس کے تمام سابقہ گناہ اور جس نے رمضان میں راتوں کو قیام کیا ایمان اور احتساب کے ساتھ بخش دئے گئے اس کے تمام سابقہ گناہ۔ (بخاری و مسلم)

ہمیں چاہیئے کہ رات کا زیادہ سے زیادہ حصہ قرآن مجید کے ساتھ بسر کیا جائے- روزوں کا مقصد تقوی کا حصول ہے اور قرآن کے بارے میں یہ ارشاد ہے کہ یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے- لہذا روزے سے تقوی حاصل کیجئے اور رات کو قرآن کی بارش اپنے قلب پر برسائے تاکہ آپ کی روح اس سے نشوونما پا سکے۔

حرفِ آخر

اس ماہ کی عظمت اور برکت بلاشبہ عظیم ہے لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ اس کی رحمتیں اور برکتیں ہر اس شخص کے حصہ میں آجائیں جو اس مہینہ کو پائے۔ کسان کی طرح آپ محنت اور عمل کریں گے تو جنت کے انعامات کی فصل تیار ہوگی اور جتنی محنت کریں گے تو اتنی ہی اچھی فصل ہوگی۔ ایسا نہ ہو کے رمضان گزر جائے اور رحمتوں اور برکتوں کے باوجود آپ اتنے بد نصیب ہوں کہ آپ کی جھولی خالی رہ جائے- اپنے حصہ کی رحمتیں لوٹنے کے لئے کمر کس لیجئے۔